نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

نمبر ۴ - جلد ۱ | لودیانہ ۲۷ - مارچ ۱۸۷۳ء | قیمت ۳ پائی

اشتہار قیمت نور افشاں

جو ہفتہ میں ایکبار جمعرات کے روز شایع ہوگا +

	بلا محصول	مع محصول
پیشگی	۱۲ر	عہ

اطلاع قابل غور

چونکہ غرض اجرا اس اخبار سے رفاہ عام وفایدہ عوام الناس مد نظر ہی لہذا واسطے ترقی وفایدہ خریداران کے صاحب مہتمم نور افشاں نے یہہ تجویز کیا ہی کہ جو صاحب بارہ پرچے اکٹھے طلب فرماینگے قیمت اُنکی لعہ سالانہ یعنے ۱ر فی پرچہ لیا جائیگا اور محصول ڈاک ذمہ خریداران نہوگا بلکہ مالک مطبع اپنی طرف سے لگائینگے - یقین ہی کہ طالب العلمان ومعلمان مدارس بالضرور اسکو خریدینگے کیونکہ ایسا ارزان کوئی اخبار اس ملک میں نہیں ہی +

وسط ایشیا کے بیان میں

چونکہ ان دنوں وسط ایشیا کا چرچا ہر جگہہ نہایت پھیل رہا ہی ہر ایک شخص واسطے دریافت حال روس و وسط ایشیا از حد راغب ہی لہذا کچھہ کچھہ احوال ممالک و اوضاع واطوار باشندگان اُس جگہہ کا واسطے سیر ناظرین درج اخبار کیا جاتا ہی ——— میدان اور مرغزار میں از لب دریائے یورال تا سیر دریا و ترکستان مختلف اقوام کرغز آباد ہیں مگر اُنکی کوئی بستی قصبہ یا گانو جس سے کہ ایک مسجد بھی مستقل نہیں ہی وجہ یہہ کہ کرغز جو شمار میں ۱۰ لاکھ کے قریب ہیں ہمیشہ خانہ بدوش رہتے ہیں چنانچہ موسم گرما کوہستانی اضلاع میں جہاں مویشیوں کا چارہ بکثرت پیدا ہوتا ہی بسر کرتے ہیں اور شروع زمستان میں دریاؤں کے کناروں پر جہاں سرکنڈا وغیرہ کی افراط ہوتی ہی چلے جاتے ہیں - جنوبی حصہ ترکستان میں بشمولیت کرغز اقوام سارت بھی آباد ہیں جو وسط ایشیا کے اصلی باشندے اور عہد سلف میں تابض اضلاع کرغز تھے - یہہ لوگ قصبوں میں رہتے ہیں اکثر ہمیشہ تجارت باغبانی وکشتکاری کرتے ہیں اور صنعت کی طرف بھی رغبت دکھلاتے ہیں - ترکستان چمکند تاشکند کوقند بخارا و دیگر دیہات وسط ایشیا انہیں سارت لوگوں سے معمور ہیں - یہودی بھی بکثرت ہیں مگر یہہ لوگ مع اقوام مذکور چھوٹی چھوٹی چیزوں کا بنج کرتے ہیں - جنوبی حصہ ترکستان میں اگرچہ روسی فوج ۲ سال سے مقیم ہی مگر تا حال سوا بیرونی حالت قصبات و دیہات اور کچھہ دریافت نہیں ہوا اور کوہستانی اضلاع مع مرغزار ومتعلقات سیر دریا اور اس کے گرد کا حال ذرہ بھی معلوم نہیں - اتنا معلوم ہی کہ کوہستان میں چوب شاہتیر کو لگا سکہ اور لوہا بکثرت پیدا ہوتا ہی اور قُرب وجوار دیہات پر جیسولا وغیرہ میں کان کوئلا کے نشان پائے جاتے ہیں - متصل کنارہائے دریائے چرچک ایسے قطعات زمین ہیں جنمیں سونا نکلتا ہی موضع جبلک کے ساکنان جو تاشکند سے ۲۲ میل کے فاصلہ پر ہی سونا نکالنے کا کام گرو خشیانہ طور پر کرتے ہیں - یہہ سونے کی کان اندر سے بخوبی دیکھی نہیں

گئی اور یقین ہے کہ اُس قطعہ زمین کو بغور تلاش کرنے سے اور بہت سی صورتیں آمدن کی نکلینگی۔ ترکستان جیسے تاشقند خیاز وغیرہ قصبات جو تھوڑے عرصہ سے روسی فوج کا قیام گاہ ہیں یہہ ایک ہی مشابہت رکھتے ہیں ہر ایک میں تنگ ٹیڑھے کوچہ ہیں جنمیں گاڑی نہیں گذر سکتی اور شاہ راہوں کے ساتھ ساتھ نہریں چلتی ہیں کوچوں کی دونوں طرف بلند مگر کچی دیواریں ہیں جن پر سے باغ نظر آتے ہیں مگر مکانات اندرون باغ نظر سے باہر رہتے ہیں۔ امیروں کے مکانات میں سونے چاندی کی جھال کے کاغذ بجائے آئینہ کھڑکی مستعمل ہیں اور کمروں میں قیمتی شطرنجی کا فرش ہوتا ہے مگر جنمیں لکڑی گوارانہ طور پر جلائی جاتی ہے غرض درخشندہ دولت اور بیشتر جہالت دونوں وہاں پر ہر جگہہ پہلو بہ پہلو نظر آتی ہیں + باقی بہ ہفتہ آیندہ

اخبارات تار برقی

۱۷۔ اپریل میڈرڈ۔ معتبر خبر ہے کہ فوج سرکاری نے تین ہزار باغیان کو۔ لسٹ کو جو مقام ویار پڑوان کار لسٹ کے منتظر تھے شکست فاش دی +

۱۸۔ بمبئی۔ ہوس آف کامنس میں مسٹر گلاڈسٹون صاحب نے کہا اس لئے کہ ملکہ معظمہ نے اشارہ کیا ہے کہ فریق مخالف اپنا اراوہ و۔ باب تقرری وزرا کے ترک کیا ہے میں اپنی خدمات کو پھر منظور کرتا ہوں +

ایضاً۔ لندن۔ شاہ فارس کا شہر پیٹرس برگ میں ماہ مئی کے شروع میں انتظار ہے اور وہاں سے شہر برلن دار الخلافہ پروشیہ سے ہوکر لنڈن میں پہنچیگا

ایضاً۔ پارس فوج فرانس کی بابت یہہ تجویز ہو رہی ہے کہ دس لاکھ سپاہی ہوں جن سے دس حصوں میں تقسیم کئے جائینگے +

۲۰۔ بمبئی۔ کل تمام وزرا ملکہ معظمہ سے مسٹر گلاڈسٹون صاحب کی ملاقات ہوئی اُمید ہے کہ وزرا میں کچھہ تغیر و تبدل ہوگا +

ایضاً۔ سینٹ پیٹرس برگ۔ روسی فوج تین مختلف سمتوں سے خیوا کی طرف آرہی ہے +

اخبارات مُلکی و ولائیتی

سرحدی خبر۔ عبدالرحمن خان کے دریائے اکسس کو عبور کرنے کی خبر جو سابق میں چھاپی گئی غلط تھی +

تیاری پُل۔ گورنمنٹ پنجاب نے واسطے تیاری پُل دریائے چناب نزد موگھاٹ ضلع جھنگ اور دریائے سندھ متصل بکھر کے پچاسی ہزار روپیہ کا صرف منظور کیا ہے +

نئی ڈاک گاڑی۔ گورنمنٹ نے اُن لوگوں کو جو درمیان کالکا اور شملہ کے ڈاک گاڑی جاری کرنا چاہتے ہیں اجازت دی ہے چنانچہ یہہ گاڑی دو پہیہ ہوگی اور یابوؤں سے کھینچی جائیگی بارہ گھنٹے کے عرصہ میں کالکا سے شملہ تک پہنچیگی +

خونریزی۔ سُننے میں آیا ہے کہ سرحد آسام پر خونریزی ذیل واقع ہوئی یعنے کہ دو گروہ قوم ڈفلس و ناگس نے اپنے ہموطنوں پر جو علداری سرکار انگریزی میں سکونت پذیر تھے حملہ کیا چنانچہ ۲۶ آدمیوں کو قتل کرکے ۴۰ کو زندہ اسیر کرلے گئے اور سبب اس خونریزی کا صرف عداوت باہمی تھی +

یارقند۔ خبر ذیل زبانی ایک سوداگر آمد ترکستان کی سُنی گئی کہ چند یار قندی راہزنوں نے آغا مسجد کے سرحد پر جاکر کئی دیہات کو لوٹا اور اُنکے مویشیوں کو لیگئے۔ افسر روس نے جو اُس مقام پر حکمران ہے اس خبر کے سُنتے ہی دو کمپنی پیادہ و گان و پچیس سوار معہ چار ضرب توپ کے اُنکی سرکوبی کو بھیجے اُس موقع پر پہنچکر افسر فوج نے اُن غارتگروں کو حکم دیا کہ سب اسباب جو لوٹا ہے والپس بھیجدو چنانچہ روسیوں سے شمار میں زیادہ تھے اسباب سے انکار کیا اسپر سپاہ روس نے اُن پر حملہ کیا اور تین گھنٹہ تک فیمابین جنگ شدید ہوتا رہا یارقندیوں سے صدہا کھیت رہے اور بہت سے مجروح و اسیر کئے گئے روسیوں نے مجروحوں سے نہایت ہی مہربانی سے سلوک کیا کہ اُنکو شفاخانہ میں بھیجکر علاج کروایا اور بعد شفایابی کے زاد راہ دیکر چھوڑ دیا +

انڈین گزٹ

قندہار۔ ایک قافلہ تاجران بمبئی سے مال تجارت خرید کر براہ کراچی جانب قندہار و ہرات جارہا تھا اثنائے راہ میں جب متصل بلوچستان پہنچا ایک گروہ راہزنوں نے اُسپر حملہ کرکے سب اسباب لوٹ لیا۔ اُنہوں نے حاکم سیستان پاس جاکر فریاد کی اور یہہ جواب پایا کہ چونکہہ واردات حد بلوچستان میں ہوئی ہے میرا اسمیں کچھہ اختیار نہیں ہے بعد ازاں جب حاکم بلوچستان کے پاس گئے وہاں سے یہہ جواب ملا اب وہ بیچارے ایک حاکم سے دوسرے کے پاس جانے میں اوقات ضائع کر رہے ہیں اور کچھہ وادرسی نہیں ہوتی +

ایضاً

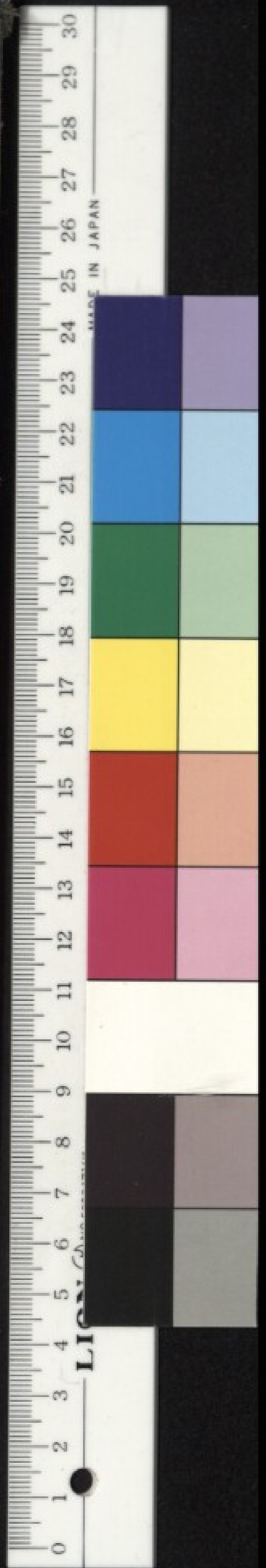
کابل۔ امیر کابل نے فتح خان ایسق زئی کو حاکم قندہار مقرر کیا ہے اس انتظام سے وہ سازش جو عبدالجان کو حاکم قندہار کرنے کی بابت ہو رہی تھی ختم ہوئی ہوگی +

امیر نے افغانستان میں تار برقی لگانا جاری کیا ہے جسکی تفصیل یہہ ہے کہ ایک طرف کابل سے پشاور تک اور دوسری طرف ترکی تک کئی حصے متفرق افسروں کے سپرد کرکے حکم دیا ہے کہ کام شروع کیا جائے +

باشندگان کابل اُس تجویز کو جو امیر نے واسطے بنانے نئے شہر کے بیرون پُرانے شہر کے کی ہے ناپسند کرتے ہیں اگرچہ امیر تاجروں کو تحفہ تحایف ہر قسم کے دیکر ترغیب دے رہا ہے تاحال اُسکا کچھہ اثر نہیں ہوا +

از انڈین پبلک اوپنین

معالجہ عجیب۔ شہر برسلس میں ایک عجیب معاملہ ہوا کہ ایک فرد در نشۂ شراب کی حالت میں ایک نہر میں گر گیا





کچھ مدت بعد جب نکالا گیا زندگی کا کوئی نشان اُسمیں نپایا گیا ہرچند تدابیر کی گئیں مگر سب لاحاصل ہوئیں انجام کار ڈاکٹر ہوکس صاحب نے لوہے کا ایک ٹکڑہ لال گرم نہایت تیز کرکے اُسکی چھاتی پر داغ لگایا اُسکے تھوڑی دیر بعد اُسمیں کچھ دم آنے لگا آدھے گھنٹے کے عرصہ میں اُسکو بدستور ہوش آگئی جس سے تمام دیکھنیوالے بدرجہ کمال حیران و متعجب ہوئے ٭

تجویز پسندیدہ - جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب نے صاحب ڈایرکٹر بہادر مدارس کو ہدایت کی ہے کہ ایک کمیٹی واسطے ترمیم کتب درسیہ کی تجویز کیجائے اور مضامین بداخلاقی اور بت پرستی اُنسے بالکل نکال جائیں ٭

منڈی - سوبراتی میلہ میں جو چند پیشتر بمقام منڈی ہوا تین جانیں تلف ہوئیں - ہجوم مردمان کے درمیان ایک شوخ گھوڑا کودنے لگا جس سے ایک عورت کی چھاتی پر ضرب شدید پہنچی اور تھوڑی دیر بعد وہ مرگئی اور دو اور شخص لوگوں کے بھاگنے سے دبکر مرگئے ٭

مظفرپور ضلع ترہت - ایام محرم میں اسجگہ ایک بلوہ ہوا جسمیں ۱۰ آدمی مارے گئے ٭

کشمیر - کوہ نور مطبوعہ ۵ مارچ میں درباب انفصال و تحقیقات قتل جو بمقام سری نگر مابین شیعوں اور سنیوں کے ہوئی بطوالت مذکور ہے - ۲۶ ماہ گذشتہ تک کچھ حکم اخیر نہیں ہوا تھا - غلام محی الدین پر پچاس ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی ورنہ سات برس قید رہے اُسنے زرجرمانہ ادا کرکے رہائی پائی - مولوی ناصرالدین حاکم ضلع پر علت غفلت میں دو ہزار روپیہ جرمانہ ہوا ٭

تین ور شخص جنکی نسبت یہ ثبوت پہنچا کہ اُس ہنگامہ میں شریک تھے سزائے دوام الحبس کی ہوئی پچاس مفسدوں کو سات سات برس کی قید ہوئی - بہت سے مجرموں کو تین سے پانچ سال تک کی قید ہوئی کہتے ہیں کہ مہاراجہ صاحب نے تریب تین لاکھ روپیہ کے شیعوں کو عوض خانہ عنایت فرمایا ہے ٭

ذکر خواب

اگرچہ یہ بات اکثر اقرین قیاس ہے کہ ہجوم کاروبار کے سبب خواب و خیال انسان کے دلپر طاری ہوا کرتے ہیں لیکن یہ بات بھی سچ ہے کہ بعض اوقات - خدا ایکبار - بولتا ہے بلکہ دو بار اگر آدمی شنوا نہ ہوا ہو - خواب میں رات کے رویا میں جب بھاری نیند لوگوں پر پڑتی ہے اور وے بچھونے پر سوتے ہیں اُسوقت وہ انسان کے کان کھولتا ہے اور اُنکے ذہن میں تعلیم نقش کر دیتا ہے - دیکھو ایوب ۳۳ باب ۴ آیت - اگرچہ خواب کی بابت جتنا کچھ مقدس کتابوں کے رو سے یقین ہو سکتا ہے زیادہ وہ بڑھکر مجھکو اعتقاد و اعتبار نہیں تو بھی میری یادداشت یعنے تورت حافظ کے دفتر میں ایک خواب کی بات نہایت عمدہ صفحہ پر مندرج ہے - ممکن ہے کہ وہ کسی ہمجنس کے پریشان دلکو ویسا ہی قرار و تسکین بخشے جیسا اُسنے کبھی مجھے بخشا تھا ٭

۱۸۶۹ع کی موسم بہار میں ایسا واقع ہوا کہ تردد و محنت سے مضمحل ہوکر اور مار تھا کی مانند بہت خدمتگذاری سے چور ہوکر میں نے مجبوراً اپنے کاروبار کا دروازہ بند کیا اور بیمار خانہ میں تپ وغیرہ کے دکھ درد سہنے کو جو طول کھینچا آئی کے نتیجے ہیں داخل ہوا - وہاں پر میں بہت تکلیف پا چکا تھا اور تخمیناً ۲۶ گھنٹہ ایک جیسے درد اور بے چینی میں گذار چکا تھا اور درماندہ و لاچار اور بیدل و بیزار اور سخت آزمایش و بلا میں گرفتار تھا - تب ایک مسیحی برادر میری مشکل میں ملاقات کو آیا اور میری دلی بے آرامی کو فرو کرنیکی تلاش میں ہوا اور میرے جسمانی آزار کی بابت کسی دوا کا مجوز ہوا - ملاقات کے بعد اُسنے دعا و مناجات میں گھٹنے جھکائے اور خداوند مسیح سے مجھے آرام کی رات دینے کی سونے کی رات عطا فرمانے کی التجا کی اور مہربانی کا کوئی نشان بخشنے کے لئے بھی جو میرے ناامید دل کو پُر تسکین کرے دعا مانگی اور یوں مجھے اُسکی مہربان حفاظت میں جو بیدار آنکھ سے اسرائیل کا حافظ ہے سپرد کیا اور چلدیا - اُس کے رخصت ہونیکے بعد مجھے بہت آرام معلوم ہوا اور تب خدا کی التفات کا خیال اور اپنی ناشکر گذاری کی سوچ اور اپنی شکایات اور بے صبری کے زمانوں کی یاد اور اپنے بیحد گناہوں کے فکر میرے دل میں گذرے اور اُن تفکرات میں میری آنکھ لگ گئی ٭

مجھکو خواب آیا کہ ایک جلال دار شکل میرے سامھنے ایک کاغذ مکتوب لئے کھڑا ہے - اُس کاغذ کی سفیدی آنکھ کو خیرہ کرتی تھی اور اُسکے سوا دا سو دا ایسے کہ میں نے کبھی نہیں دیکھے تھے - اِس شاندار ملاقاتی کے حضور سے ہیبت کھا کر میں نے اُسکے چہرہ کو نہ دیکھا کیونکہ میں نے جانا کہ وہ خداوند ہی ہے اُسنے مجھ سے کچھ کلام نہ کی لیکن وہ مکتوب کشادہ میرے روبرو آئینہ کی مانند لئے کھڑا رہا - میں نے اُسکو پڑھنا شروع کیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ میری تمام تقصیرات عمری جو مجھ سے سرزد ہوئی تھیں اور سب میں اول سے آخر تک مندرج ہیں - پڑھتے

پڑھتے مجھے نا اُمیدی نے گھیرا اور ابھی یہہ دفتر تمام نہیں ہوا تھا کہ میں نے سمجھا کہ بس اب کام تمام ہو اور جب اپنا ہاتھ اُٹھا کے دعائی دینے کو تیار تھا تو اوپر نگاہ کرکے ایک کامل بہشتی جمال والے شخص کو مکتوب کے پیچھے آتے اور کچھ چیز اُس پر ایسی جلدی سے بہاتے ہوئے دیکھا کہ میں تمیز نکر سکا کہ وہ کیا چیز تھی کیونکہ وہ تیز ندی کی مانند اُس پر سے بہنے لگی اور جب میں سوچ رہا تھا کہ یہہ ندی کدھر کو بہے گی تو یکایک ایک مادہ مثل لکھنے کی سیاہی کے میرے پیروں میں آپڑا - جیسا کہ سیاہ بوٹ - اور نظر سے غایب ہوگیا حتی کہ کچھ نشان باقی نرہا - میں نے متحیر ہوکر پھر آنکھ اُٹھائی تو مکتوب کو بالکل تازی برسی ہوئی برف کی مانند سفید پایا اور یہہ قیمتی الفاظ بحروف طلائی اُس کے مرکز میں لکھے دیکھے - تیرے گناہ تجھے معاف ہوئے - میں نے شکر اور صفت وثنا کا شور برپا کیا اور جاگ اُٹھا اور اِس سب ماجرے کو خواب سمجھا ✣

اُس رات میں نے اور زیادہ نیند کی پرواہ نکی اِس خوشی سے کہ دعا مستجاب ہوئی اور تسلی اور آرام واپس آگیا تھا - خیالات خوش اور مبارک میرے دل میں بکثرت وارد ہوئے - اور کیسی عمدگی سے میں نے متبرک کلام ذیل کو یاد کیا - اگر تمہارے گناہ ارغوانی رنگ کے ہوں تو برف جیسے سفید ہوجاوینگے اگر قرمز جیسے سُرخ ہوں تو سفید اُون کی طرح ہو جاوینگے - مسیح کے نجات بخش خون کی بلند قدری اور اُسکی دایمی کیفیت کی بابت غور کی اور میں نے یقین جانا کہ ہماری کوشش اور محنت نے ہمکو نہیں بچایا کیونکہ آمرزش خریدنے کے لئے ہمارے پاس کوئی نقدی موجود نہیں تھی صرف مسیح کی طرف تکتے رہنا ہمارا کام ہو اور تب دیکھینگے کہ اُسنے ہماری ضرورت و احتیاج کو خود ہی مہیا اور موجود کر دیا ہو پس مسیح سے پائی ہوئی نجات میں خوش وقت رہیں ✣

میں نے یہہ بھی جانا کہ اپنی گذشتہ عمر پر نظر کرنے سے اپنے روح میں صرف غم و تاسف جمع کیا جس میں خداوند کے لایق ایک بات بھی نہ تھی لیکن اُس کو شفیع و منجی ٹھہرائیے جسنے اپنا خون میرے واسطے بہایا مجھ کو امن چین خوشوقتی حاصل ہوسکتی ہو جو اِس دنیا سے نہیں مل سکتی اور اُمید میں خوش اور تکلیفات میں متحمل دعا مانگنے میں مضبوط رہ سکتا ہوں - اور میں نے دعا مانگی کہ میں ان خیالات سے خواہ بیداری میں ہوں خواہ خواب میں فایدہ اُٹھاؤں اور اِس طرح پر مسیحی زندگانی بسر کروں کہ آخرکار فرزند خدا کے خون کی خوبی اور باریکی کو بطور کامل سمجھوں ✣

میں اپنے خواب بیان کرچکا ہوں - اگر آپکو یہہ نکمے معلوم ہوں تو مضایقہ نہیں کیونکہ میرے ایمان کی بنیاد خواب - یا معراج - پر قایم نہیں بلکہ کلام خدا پر لکھا ہو کہ نبی جسنے کوئی خواب دیکھا ہو خواب بیان کرے پر وہ شخص جسکے پاس میرا کلام ہو میرے کلام کو ایمانداری سے بیان کرے - میں نے اپنا خواب تمہیں سنایا پر تمہیں اے بھائیو اُسکی زندہ کلام بیان کرنیکی توفیق ملے - اُس کلام مجسم نے ہمیں خبر دی ہو اگر ہم نور میں چلیں جس طرح وہ نور میں ہو تو ہم ایک دوسرے کے ساتھ شراکت رکھتے ہیں اور اُسکے بیٹے یسوع مسیح کا خون ہمکو سارے گناہ سے پاک کرتا ہو - ا یوحنا ۱ آیت - اسکو ایمانداری سے بیان کرو پورا یقین لاؤ اور اگرچہ تمہیں رویا یا خواب تمہاری تسلی کے واسطے نہ ملیں تو بھی ایمان میں تمکو امن چین ملیگا اور روح القدس سے خوشحالی اور فارغ البالی ✣

چراغ نصیحت

۱- **مثال** - دیگچی ہانڈی سے کہتی اری تو خالی ہو ✣
نصیحت - اوروں کے عیبوں کو دیکھنا آسان ہو پر اپنی بدی سے آگاہ ہونا مشکل ہو ✣

رسید زر

مہتمم مشکور ہو اُن صاحبوں کا جنھوں نے زر قیمت بھیجنگی عنایت فرمایا اُمید کہ اور اصحاب بھی جلد مہربانی فرماینگے چنانچہ نام نامی اُنکے درج ذیل ہیں ✣

مدوخان صاحب ڈپٹی انسپکٹر پولیس کانہ کاچھ ۱۲
منشی لاج پت رائے صاحب ۱۲
احمد مرزا صاحب مقام سیالکوٹ واسطے محصول ۶ ماہ کے ..۱۳۰

بمطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری ویری صاحب چھپا

FORMAN CHRISTIAN COLLEGE LIBRARY